سبق-18: تیسرا ھجري سال (مدنی زندگي)

اس سبق کے 3 حصے ہیں:

1. سریہ زید بن ثابت
2. اُحد
3. حمراء الاسد

سریہ زید بن ثابت

غزوہ کہتے ہیں وہ فوجی مہم جس میں رسول ﷺ شریک ہوں۔ سریہ وہ فوجی مہم جس کو رسول ﷺ کسی صحابی کی قیادت میں بھیجیں۔

بدر کے بعد اور اُحد سے پہلے کچھ غزوات اور سرایا ہو چکے تھے۔ یہاں اُن میں سے ایک اہم سریہ کا ذکر کیا جا رہا ہے:

موسم گرما میں قریش ملک شام کی جانب تجارتی سفر کرتے، جس کا راستہ مدینہ سے گزرتا، اپنے تجارتی قافلے کو بچانے کے لیے قریش نے نئے راستے سے سفر شروع کیا، جس کی خبر رسول اللہ ﷺ تک پہنچ گئی۔ آپ ﷺ نے حضرت زید بن ثابت کی قیادت میں سو صحابہ کو اُس تجارتی قافلے پر حملے کے لیے بھیجا۔ مقصد یہ تھا کہ قریش کی طاقت کمزور ہو اور وہ صلح پر آمادہ ہوں تاکہ مسلمان اُن کے حملوں سے محفوظ رہیں۔ حضرت زید نے قافلے پر حملہ کیا اور اُس پر قبضہ کر لیا، قریش نے اس واقعے سے سبق لے کر صلح کرنے کے بجائے ایک اور بڑی جنگ کی تیاری کی۔

اسباق و عمل:

- نبی کریم ﷺ جہاں ایک جانب صلح چاہتے تھے، وہیں دوسری جانب اہل ایمان کی حفاظت کی فکر بھی آپ کو تھی۔
- تکبر اور بے جا غصہ انسان کی سوچنے اور سمجھنے کی صلاحیت کو ختم کر دیتا ہے۔

غزوۂ اُحد

کفار مکہ نے جنگ بدر میں ملی شکست کا بدلہ لینے کے لیے ایک بڑا لشکر مدینہ کی جانب بھیجا، اس میں 3000 فوجی، 200 گھوڑے، 700 زِرہیں اور سواری وسامان کیلیے 3000 اونٹ تھے اور دوسری جانب اسلامی لشکر میں صرف 1000 مرد تھے۔جنگ سے کچھ پہلے منافقوں کے سردار عبد اللہ بن اُبیّ نے دھوکہ دیا اور 300 لوگوں کو لے کر واپس لوٹ گیا، اس طرح اہل ایمان کی تعداد 700 ہی رہ گئی۔مدینہ کے قریب اُحد نامی پہاڑ کے دامن میں دونوں لشکروں کا مقابلہ ہوا۔شروع میں مسلمانوں کو فتح نصیب ہوئی مگر بعض افراد نے اپنے جنگی مورچے کو وقت سے پہلے چھوڑ دیا حالانکہ انھیں رسول ﷺ نے نہ چھوڑنے کی تاکید کی تھی۔
خالد بن ولید نے جو اس وقت تک مسلمان نہیں ہوئے تھے، اپنے ساتھیوں کو لے کر اس مورچے سے حملہ کیا۔ مسلمانوں کو سخت نقصان پہنچا۔آپ ﷺ کا ایک دانت ٹوٹ گیا، نچلا ہونٹ زخمی ہو گیا اور پیشانی بھی زخمی ہوئی۔ یہاں تک کہ رسول ﷺ کی شہادت کی جھوٹی خبر پھیل گئی۔ صحابہ کرام نے رسول اللہ ﷺ کی حفاظت کی خاطر بے مثال قربانیاں دیں۔حضرت حمزہ ومصعب سمیت 70 صحابہ شہید ہوئے اور کفار کے تقریباً 30 افراد ہلاک ہوئے۔

اسباق وعمل:

- رسول اللہ ﷺ کی ہدایات پر مکمل طور پر عمل کرنا ہی دنیا وآخرت میں نجات کا سبب ہے۔
- دین کی سربلندی کے لیے مالی وجانی نقصان برداشت کرنے والوں کو اللہ بہترین بدلہ دے گا۔

غزوہ: حمراءُ الأسد

اُحد سے واپسی کے بعد رسول ﷺ کو مشرکین مکہ کے دوبارہ حملے کا اندیشہ تھا اس لیے کہ اُحد میں مسلمانوں کو بھاری نقصان ہوا تھا، اور مشرکین کی ہمت بڑھ گئی تھی۔آپ ﷺ نے دوسرے ہی دن کفار مکہ کے لشکر کا پیچھا کرنے کا فیصلہ کیا۔صحابہ کرام اگرچہ زخموں سے چُوراور غم سے نڈھال تھے مگراس کے باوجود سب نے آپ ﷺ کی اطاعت کی۔مشرکین مکہ کا لشکر مدینہ سے کچھ فاصلے پر تھااور مدینہ پر دوبارہ حملے کی پلاننگ کر ہی رہا تھا،رسول ﷺ حمراء الأسد نامی جگہ تک گئے ، کفار کو جب آپ ﷺ کی آمد کا پتہ چلا تو وہ ڈر گئے اور واپس لوٹ گئے۔

اسباق و عمل:

- رسول اللہ ﷺ بہترین قائد تھے اور حالات پر ان کی گہری نظر تھی۔
- صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ہر حال میں آپ ﷺ کی اطاعت کرتے تھے
- مشکل حالات آزمائش ہوتے ہیں
- اللہ پر بھروسہ کرنے والوں کی اللہ ضرور مدد فرماتا ہے

قرآن وحدیث

قرآن

مدنی زندگی کے پہلے دور (1 سے 5 ہجری) میں نازل ہونے والی سورتیں		
1 اَلْبَقَرَة	11	21 اَلْأَحْزَاب
2 اَلْبَقَرَة	12	22 اَلْأَحْزَاب
3 اَلْبَقَرَة، آلِ عِمْرَان	13	23
4 آلِ عِمْرَان،	14	24

اَلنِّسَاء		
5 اَلنِّسَاء	15	25
6 اَلنِّسَاء	16	26 مُحَمَّد
7	17 اَلْحَجّ	27 اَلْحَدِيْد
8	18	28 اَلْمُجَادِلَة، اَلْحَشْر، اَلْجُمُعَة، اَلتَّغَابُن، اَلطَّلَاق، اَلصَّفّ
9 اَلْأَنْفَال	19	29
10 اَلْأَنْفَال	20	30

3 ہجری میں 2 سورتیں نازل ہوئیں

ان سورتوں کو سمجھ کر پڑھیے تاکہ مدینے کے اُن حالات میں ان دنوں اللہ تعالیٰ کی جانب سے رسول اللہ ﷺ کو اور مسلمانوں کو کس طرح کی ہدایات دی گئیں!

حدیث

روزانہ ہم نہ جانے کتنی باتیں پڑھتے اور سُنتے ہیں، تو کیا دو منٹ اپنے پیارے نبی ﷺ کی احادیث پڑھنے یا سُننے کے لیے نکال نہیں سکتے!

اعادہ

آج ہم نے مدنی زندگی کے تیسرے سال کے 3 اہم موضوعات سیکھے، تو اب دائیں ہاتھ کی تیسری انگلی پر ان کی مشق کیجیے:

1: **سریہ زید**، 2: **غزوہ اُحد**، 3: **غزوہ حمراء الأسد**